

## 70075 - زكاة منتقل کرنے کے اخراجات زكاة میں سے منہا کرنا جائز نہیں ہے

### سوال

سوال: اگر زكاة غریبوں تک پہنچانے کیلئے سفر کرنے کی ضرورت پڑے تو کیا زكاة میں سے سفر کے اخراجات نکالے جا سکتے ہیں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

### اول:

پہلے سوال نمبر: (43146) کے جواب میں گزر چکا ہے کہ اصولی طور پر زكاة وہیں ادا کی جائے گی جہاں پر وہ مال موجود ہے جس پر زكاة لاگو ہوئی ہے، تاہم کسی ضرورت یا مصلحت کے تحت کسی دوسری جگہ بھی منتقل کی جا سکتی ہے، مثلاً: کسی دوسرے خطے کے لوگوں کو زكاة کی زیادہ ضرورت ہو، یا وہاں پر زكاة ادا کرنے والے کے رشتہ دار رہتے ہوں، یا اور کوئی اسی طرح کی مصلحت سامنے ہو تو منتقل کرنا بھی جائز ہے۔

### دوم:

زكاة ادا کرنے والے کی ذمہ داری ہے کہ وہ مستحقین تک زكاة پہنچائے، چنانچہ اگر غریبوں تک زكاة پہنچانے کیلئے سفر کرنا پڑے یا اس پر اخراجات آتے ہوں تو یہ اخراجات زكاة ادا کرنے والے کے ذمہ ہونگے، اور اسے زكاة میں سے ادا کرنا جائز نہیں ہے۔

نووی رحمہ اللہ "المجموع" (6/213) میں کہتے ہیں:

"جب زكاة منتقل کرنے کی اجازت ہے تو اسے منتقل کرنے کے اخراجات زكاة ادا کرنے والے ذمہ الگ سے ہونگے" انتہی

جبکہ مرداوی رحمہ اللہ "الإنصاف" (7/174) میں کہتے ہیں:

"زكاة منتقل کرنے کی اجرت زكاة ادا کرنے والے کے ذمہ ہے" انتہی

اسی طرح شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے استفسار کیا گیا:

"ایک شخص سے زكاة کی رقم بیرون ملک ارسال کرنے کا مطالبہ شخصی طور پر کیا گیا، تو کیا اس کیلئے زكاة میں

سے سفر کے اخراجات منہا کرنے کی اجازت ہے؟ یہ بات واضح رہے کہ سفر پر جانے والا شخص خود سفر کے اخراجات کا متحمل نہیں ہو سکتا"

تو انہوں نے جواب دیا:

"سفر کے اخراجات کی مد میں زکاة سے تھوڑا سا مال لینے کی بھی اجازت نہیں ہے، کیونکہ غریبوں تک زکاة پہنچانے کی ذمہ داری زکاة ادا کرنے والے کے ذمہ ہے کہ وہ ان اخراجات کو اپنے ذمہ لے، چنانچہ اگر سفر کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتا تو زکاة ادا کرنے والے شخص سے ان اخراجات کا مطالبہ کرے، کیونکہ زکاة کی شکل میں غریبوں کے حق کو پوری طرح غریبوں تک پہنچانا لازمی ہے" انتہی

"مجموع فتاویٰ ابن عثیمین" (18/369)

واللہ اعلم.